موجود ہیں۔ مغربی ذرائع ابلاغ اپنی فلموں اور سنجیدہ تحریروں میں اسلام اور مسلمانوں کو ایک 'فتنہ' اور 'خودکش بمبار' بنا کر پیش کر رہے ہیں، جو ایک یک طرفہ فکر ہے۔

احیاے اسلام کی تحریکوں کو درپیش حقیقی چیلنج اب یہ ہے کہ وہ قرآن کی اصل رُوح کو دریافت اور بازیافت کریں، اور اس کے مطابق اپنے لائحہ عمل مرتب کریں۔ اس سلسلے میں وہ اقبال، جمال الدین افغانی، علی شریعتی اور فضل الرحمٰن کی کاوشوں کو اہمیت دیتے ہیں۔ تاہم، مصنف کا یہ خیال بحث طلب ہے کہ اسلامی دنیا پر مغربی استعمار کے تسلط کا ایک مثبت پہلو یہ بھی ہے کہ مسلم معاشروں کی فکر میں ایک وسعت آئی ہے، اور وہ قدامت پسندی کے بجاے اب 'آفاقی اقدار' کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔

عمدہ کاغذ پر نفاست سے طبع شدہ اس کتاب میں جگہ کا ضیاع، اغلاط (ابوالکلام کی جگہ عبدالکلام) اور اشاریہ کی عدم موجودگی کھٹکتی ہیں۔ (پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

مغرب اور اسلام [مغربی افکار اور آج کی مسلم دنیا] مدیر: پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، گلی نمبر ۸، F-۶/۳، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۳۳۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد کی ادارت میں علمی و تحقیقی مجلّہ، مغرب اور اسلام قابلِ قدر مضامین پیش کر رہا ہے۔ حال ہی میں 'مغربی افکار اور آج کی مسلم دنیا' کے زیرعنوان ۲۰۱۳ء کا پہلا شمارہ منظرعام پر آیا ہے۔ اداریے میں مغرب اور اسلام پر جدید مباحث کے تناظر میں مکالمے پر زور دیا گیا ہے۔

'اسلام اور مغرب: موجودہ مسائل اور مسلمانوں کا ردعمل' (پروفیسر خورشیداحمد) کے زیرعنوان مغرب اور مشرق کی اہم تحریکوں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ مسلم دنیا کہاں کھڑی ہے؟ صاحبِ مضمون کی تجویز ہے کہ 'انسانیت اور مسلم اُمہ کی بھلائی کے لیے ضروری ہے کہ 'ایسے کو تیسا' اور جذباتی ردعمل کے بجاے، جس کے جواز پر بھی دلائل دیے جاسکتے ہیں، ہمیں اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کرنا ہوگا، تاکہ انسانیت کی مجموعی فلاح کے لیے ہم اپنے خواب کو حقیقت میں ڈھال سکیں۔ اُن کا یہ جملہ قابلِ قدر ہے کہ ''جب تک اسلامی تحریکیں لوگوں کو اُن کے **موجودہ مسائل کا حل نہیں بتائیں گی، ہمارا تقسیم شدہ ووٹ ہمیشہ محدود رہے گا**''۔